بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ عَطَآؤُهٗ غَيْرَ مَمْنُوْنٍ

# روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ اخبار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۵ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ | ۲۳ احسان ۱۳۴۷ھ | ۲۳ جون ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۳۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## انسان جب نفسانیت کی کینچلی سے باہر آجاتا ہے تو وہ مومن ہوتا ہے

### حقیقی ایمان کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان دنیا کو پاؤں کے نیچے کچل کر اس سے الگ ہو جاتا ہے

"جب انسان سچا ایمان لاتا ہے تو اس کے بہت سے نشانات ہوتے ہیں۔ قرآن شریف نے سچے مومنوں کی جو علامات بیان کی ہیں وہ ان میں پائی جاتی ہیں۔ ان علامات میں سے ایک بڑی علامت جو حقیقی ایمان کی ہے وہ یہی ہے کہ جب انسان دنیا کو پاؤں کے نیچے کچل کر اس سے اس طرح الگ ہو جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کینچلی سے باہر آجاتا ہے۔ اس طرح پر جب انسان نفسانیت کی کینچلی سے باہر آجاتا ہے تو وہ مومن ہوتا ہے اور ایمان کامل کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقوےٰ اختیار کرتے ہیں اور جو تقوےٰ سے بھی بڑھ کر کام کرتے ہیں یعنی محسنین ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴)

## وجود باری کے متعلق انبیاء کرام کی شہادت اور اس کی اہمیت

### پشاور یونیورسٹی میں عقیدہ وجود باری پر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کا لیکچر

پشاور — محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے ۱۰ احسان ۱۳۴۷ھش مطابق ۱۰ جون ۱۹۶۸ء کو پشاور یونیورسٹی کے فارمیسی انسٹی ٹیوٹ کی شاف کلب میں "Belief in God" (عقیدہ وجود باری) کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کرتے ہوئے ہستی باری تعالیٰ کے دلائل وضاحت سے بیان کئے۔ آپ کی اس تقریر کا اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ پشاور یونیورسٹی نے کیا تھا۔ جلسہ کا اہتمام ڈاکٹر غلام اللہ صاحب آف انٹامالوجی ڈیپارٹمنٹ نے کیا اور صدارت کے فرائض پروفیسر عبدالحی صاحب علوی نے ادا فرمائے۔ اس موقعہ پر پشاور یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے پروفیسر صاحبان اور دیگر اہل علم حضرات موجود تھے۔

محترم قاضی صاحب موصوف نے اس موقعہ پر دلیل شہادت کو کھول کر بیان فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ وجود باری کے حق میں یہ ایک نہایت وزنی اور قوی دلیل ہے۔ کہ ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے والے انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی غیر محدود طاقتوں اور قدرتوں اور اس کی صفات کے متعلق شہادت دیتے چلے آتے ہیں۔ اور ہر زمانہ کے لوگ ان کی اس شہادت کو دل سے قبول کرتے ہوئے عقیدہ وجود باری پر ایمان لاتے اور ان کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیوں میں تغیر پیدا کرتے چلے آئے ہیں۔

محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے دلیل شہادت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا وجود باری کے متعلق انبیاء کی شہادت محض اس لئے اہم نہیں ہے کہ انہوں نے شہادت دی اور لوگوں نے اسے بلا چون وچرا تسلیم کر لیا بلکہ اس کی اہمیت اس بات میں مضمر ہے کہ ان کی یہ شہادت فطرت صحیحہ کے عین مطابق تھی کیونکہ خالق کائنات نے خود اپنی ذات کا شعور انسانی فطرت میں ابتدائے آفرینش سے ہی ودیعت کیا ہے۔ پس ہر زمانہ میں لوگوں کا انبیاء کی شہادت کو تسلیم کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لانا اس رنگ میں نہ تھا جس طرح ایک نابینا کسی شے کے وجود یا عدم وجود کے بارے میں ایک بینا کی شہادت کو چار و ناچار قبول کر لیتا ہے بلکہ اپنے خالق کی ہستی کا فطری شعور پہلے سے موجود ہونے کی وجہ سے ہر زمانہ کے لوگ انبیاء کی براہ راست تائیدی شہادت قبول کر کے معرفت اور بصیرت کے رنگ میں ایمان باللہ میں پختہ سے پختہ تر ہوتے چلے گئے۔ اس لحاظ سے وجود باری کے متعلق انبیاء کی پیش کردہ شہادت کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

سامعین نے محترم قاضی صاحب کی تقریر کو بہت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا۔ تقریر کے بعد دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

## اخبار احمدیہ

85

• راولپنڈی ۲۲ احسان ۸½ بجے صبح (بذریعہ فون)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اور بفضلہ تعالیٰ ترقی کر رہی ہے۔ الحمد للہ۔

• حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰ احسان کو نماز جمعہ مسجد احمدیہ کلاڈ نیر میں پڑھائی۔ مری اور اس کے گرد و نواح کے احباب کے علاوہ راولپنڈی سے بھی بہت سے دوستوں نے مری پہنچ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل کی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ فاتحہ کی لطیف تفسیر بیان فرمائی:

• ربوہ ۲۲ احسان۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ آل عمران کی آیت يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ کی تفسیر بیان کر کے احباب کو اپنے اندر یقین کامل پیدا کرنے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کما حقہ بجا لانے کی تلقین فرمائی۔

• مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کے والد محترم منشی عبدالحق صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ احسان ۱۳۴۷ ہش

# اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

آج ہی نہیں بلکہ دنیا کے آغاز سے ہی نسلی امتیاز لوگوں کے درمیان جنگ و جدل کا باعث بنا رہا ہے۔ ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے محض نسل کی وجہ سے ہی برسرِ پیکار رہتا چلا آیا ہے۔ اجتماعی زندگی کی سب سے پہلی یونٹ قبائلی سسٹم ہی رہا ہے اور ظاہر ہے کہ جب ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے برسرِ پیکار ہوتا ہے۔ تو اس میں سب سے نمایاں وجہ ایک دوسرے میں نسلی فوقیت ہی قائم کرنا ہوتا ہے۔

دنیا کے تمام ممالک میں جہاں جہاں کی تاریخ کسی قدر ملتی ہے۔ قبائلی سسٹم ہی نمایاں نظر آتا ہے چنانچہ جو قومیں نسلی امتیاز کی وجہ سے مشہور ہیں وہ قبائلی سسٹم ہی کی پیداوار ہیں ملکی سطح پر اجتماعی ادارے حکومت وغیرہ بعد کی پیداوار ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ کسی خطہ کے جب چند قبائل باہم صلح کر لیتے ہیں وہ ایک ملک یا قوم بن جاتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی یہ امر واضح ہے کہ چند قبائل اس وقت اجتماعی شکل بنتے رہے۔ جب ان میں سے ایک قبیلہ باقی قبیلہ پر اپنی فوقیت قائم کر لیتا ہے۔ دور جانے کی ضرورت نہیں اسلام کے ذریعہ جو اتحاد عربستان میں قائم ہوا اس میں بھی بعض قبائل دوسرے قبائل پر اپنی فوقیت کی وجہ سے جھگڑتے رہے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے یہ تمام امتیازات ختم کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ قریش اپنے آپ کو دوسرے قبائل سے فائق سمجھتے رہے ہیں۔

سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں قریش کے اس غرور پر ضرب کاری لگائی ہے۔ چنانچہ آپ نے نہ صرف یہ جنرل قاعدہ بیان کیا کہ انسانوں کو مختلف قبائل میں صرف شناخت کے لئے تقسیم کیا گیا ہے انسان کا اصل اکرام اس کے تقوے ہی کی وجہ سے ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

بلکہ آپ نے خطبہ میں اس کی تشریح کرتے ہوئے صاف صاف لفظوں میں فرمایا:۔

فَلَیْسَ لِعَرَبِیٍّ عَلٰی عَجَمِیٍّ فَضْلٌ وَلَا لِعَجَمِیٍّ عَلٰی عَرَبِیٍّ وَلَا لِاَسْوَدَ عَلٰی اَبْیَضَ وَلَا اَبْیَضَ عَلٰی اَسْوَدَ فَضْلٌ اِلَّا بِالتَّقْوٰی۔

کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں۔ اسی طرح کسی کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں بجز تقوے کے

اور قریش کو جو عرب قبائل میں سے اپنے آپ کو سب سے فائق سمجھتے تھے خطاب کر کے فرمایا:۔

یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ لَا تَجِیْئُوْنَ بِالدُّنْیَا تَحْمِلُوْنَھَا عَلٰی رِقَابِکُمْ وَیَجِیْئُ النَّاسُ بِالْاٰخِرَۃِ فَلَا اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا۔

اے قبیلہ قریش! ایسا نہ ہو کہ قیامت میں تم دنیا کا بوجھ سمیٹ کر اپنی گردنوں پر لادے ہوئے آؤ اور دوسرے لوگ آخرت کا سامان لائیں۔ اگر ایسا کیا تو میں تمہیں اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکوں گا۔

اس طرح اسلام نے نسلی امتیاز کی جڑ کاٹ کر رکھ دی ہے۔ بے شک آج کل یو این او نے بھی نسلی امتیازات ختم کرنے کے لئے ایک مہم چلائی ہوئی ہے۔ اور ایک تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ بھی شائع کی ہے۔ جس میں تحقیقات کے بعد یہ فیصلہ دیا گیا ہے۔ کہ تمام گورے کالے انسان ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ نسلی امتیاز محض خیالی ہے۔ اس کے باوجود ہمیں شبہ ہے کہ یو این او کبھی اپنے اس نظریہ میں کامیاب ہو سکے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک دنیا میں مادہ پرستانہ ذہنیت موجود ہے۔ اس وقت تک نسلی امتیازات بھی موجود رہیں گے۔ کیونکہ یہ عین مادہ پرستی کا لازمہ ہے کہ ایک نسل کو دوسری نسل پر فوقیت دی جاوے۔ اور انسانوں کی تقسیم بھی اسی طرح کی جاوے۔ جس طرح گھوڑوں۔ کتوں اور دیگر جانوروں کی نسلوں کی کی جاتی ہے۔

آج دنیا میں ایک قوم جو دوسری قوم پر ظلم و ستم کر رہی ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ کہیں یہودی اپنی نسل کو سب پر فائق بتاتے ہیں اور کہیں ہندوؤں کے دوج اپنے آپ کو اعلیٰ نسل سمجھتے ہیں۔ اب ہی نہیں بلکہ پہلے بھی رنگ کے امتیاز ہی کو اعلیٰ اور ادنیٰ نسل کے زمروں میں بانٹ دیا جاتا رہا ہے۔ گوری رنگت کو اعلےٰ نسل ہونے کا نشان سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک چینی نے جب ایک زنگی پر اپنے گورے رنگ کی وجہ سے فوقیت جتائی تو زنگی نے جواب دیا کہ تمہارے رنگ کا داغ اگر میرے جسم پر ہو تو وہ برص کی بیماری ہے لیکن اگر تمہارے چہرے پر کاملتل ہو تو تمہاری خوبصورتی میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔ خیر یہ تو ایک لطیفہ ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ گورے رنگ کو بھی اعلیٰ نسل کا اب تک نشان سمجھا جاتا ہے۔ اور آج اس زعم کی وجہ سے ایشیائیوں اور افریقیوں پر مغربی اقوام محض گورے رنگ کی وجہ سے ظلم و ستم ڈھا رہی ہیں۔ چنانچہ جنوبی افریقہ اور روڈیشیا اور کانگو وغیرہ ممالک ہی میں نہیں بلکہ امریکہ جیسے اور انگلینڈ جیسے ممالک میں بھی رنگ دار لوگوں کی سخت توہین کی جاتی ہے۔ اور ان کو دوسرے تیسرے درجہ کا شہری بنا کر رکھا جاتا ہے۔

ہندوستان میں بھی "ورن" یعنی رنگ ہی کو نسلی امتیاز کا نشان سمجھا گیا ہے اور دوج جاتی اپنے آپ کو "ورن" یعنی رنگ کی وجہ سے ہی فائق سمجھتے ہیں۔ وجہ ظاہر ہے کہ آریہ وغیرہ لوگ وسط ایشیا سے ہندوستان میں داخل ہوتے رہے ہیں۔ ان کا رنگ ہندوستان کے اصلی باشندوں کے مقابلہ میں سفید تھا۔ تاہم آج مغربی اقوام بلا امتیاز تمام ہندوستانیوں کو "کالا لوگ" ہی سمجھتے ہیں۔

الغرض قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نسلی امتیاز کے ہر شائبہ کو ختم کر دیا ہے۔ اور کسی قسم کے نسلی امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی۔ یہی نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے انسانوں میں امتیاز کا ایک ایسا معیار پیش کیا ہے کہ موجودہ مادہ پرستانہ ذہنیت اس کا بدل پیش نہیں کر سکتی۔ اور وہ معیار "تقوےٰ اللہ" ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ صرف اسلام ہی نسلی امتیاز کو مٹا سکتا ہے۔ یو این او کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔

---

## احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

86

# احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی۔ تعلیمی اور تربیتی مساعی

- ۱۹ افراد کا قبولِ حق
- تبلیغی جلسے اور دورے
- اخبارات میں اسلامی مسائل پر مضامین
- جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا اہتمام
- ہمارے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں
- چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری۔

(مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا)

## تبلیغی مساعی

**دورے:** سب سے پہلے مساکہ کے علاقہ کا دورہ کیا جہاں مولوی جلال دین صاحب قمر متعین کئے گئے تھے۔ یہ علاقہ کافی حد تک اسلامی ماحول رکھتا ہے مساکہ شہر میں ہماری نئی مسجد تعمیر ہو چکی ہے مساکہ میں ایک رات قیام کرنے کے بعد دوسرے روز علی الصبح خاکسار چار دوستوں کے ہمراہ مساکہ سے ۹ میل دور ایک مقام ججیرا گیا۔ جہاں ہماری سب سے پرانی افریقن جماعت ہے۔ یہاں کے پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے گھر کے قریب ایک مسجد تعمیر کر رکھی ہے جس کی چھت تو پختہ ہے لیکن فرش ابھی تک کچا ہی تھا۔ میں نے انہیں مولوی جلال دین صاحب قمر کی معرفت سیمنٹ خرید کر دیا۔ اب اس مسجد کا فرش پختہ ہو چکا ہے۔ اس علاقہ میں مولوی جلال دین صاحب قمر محنت سے تبلیغ کر رہے ہیں۔ ایک جگہ چنجا ڈے میں آپ نے مسلمان بچوں کو دینیات پڑھانے کے لئے ایک تربیتی کلاس کھول رکھی ہے اور اس میں ۲۵ کے قریب احمدی و غیر احمدی بچے شامل ہوتے ہیں جن میں سے بعض آنے جانے میں بارہ میل کے قریب پیدل سفر کرتے ہیں۔ علاقہ کے شیوخ کو بھی آپ وقتاً فوقتاً تبلیغ کرتے ہیں۔ ایک طالب علم کو آپ اپنے ساتھ رکھ کر اسے لوکل معلم بنانے کی غرض سے اس کی تعلیم و تربیت بھی کر رہے ہیں۔

دوسرا دورہ خاکسار نے کسمبیرا کے علاقہ کا کیا۔ اس شہر میں ہماری اپنی ایک مسجد ہے جو مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح کے وقت میں تعمیر ہوئی تھی۔ انہی کے وقت میں یہاں ایک مشن ہاؤس بھی تعمیر ہونا شروع ہو گیا تھا۔ افریقن مقامی مبلغ اور احباب جماعت سے اس بارہ میں مشورہ کر کے یہ طے پایا کہ اس مشن ہاؤس کو جلد از جلد مکمل کر دیا جائے۔ چنانچہ بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر نے ایک دوست کو تحریک کر کے ایک ٹن سیمنٹ اس سے حاصل کیا جو ہم نے یہاں بھجوا دیا اور اب یہ مشن ہاؤس بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکا ہے۔ اس علاقہ کا خاکسار نے دو دفعہ پھر دورہ کیا اور دو جمعے یہاں پڑھائے اور ان دونوں میں خاکسار نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں بالخصوص چندہ کی ادائیگی کی طرف بار بار توجہ دلائی اور اس کی اہمیت ان پر واضح کی۔ چنانچہ اب بعض نے چندے ادا کرنے شروع کر دئے ہیں۔

تیسرا دورہ خاکسار نے مبالی کے علاقہ کا کیا اس جگہ بھی ہمارا ایک معلم موجود ہے۔ معلم کو کہہ کر سب افریقن احمدیوں کو ایک جگہ جمع کیا گیا۔ انہوں نے نہایت محبت سے ہمارا استقبال کیا۔ کیلوں کے پتوں کے سایہ سے ایک جگہ انہوں نے تیار کر رکھی تھی۔ خاکسار اور بھائی محمد حسین صاحب ہم دونوں نے باری باری ان کو ان کی ذمہ داریوں کے بارہ میں آگاہ کیا اس موقع پر متعدد غیر از جماعت دوست بھی وہاں آ گئے ان کے سوالوں کے جوابات دئے گئے۔ روانگی سے قبل اس علاقہ کے ایک معزز غیر احمدی زمیندار نے بیعت کی اور کہا کہ اس کے مرحوم والد نے جو مسجد اور سکول اپنی زمین میں بنایا تھا اب وہ یہ دونوں احمدیہ مشن کو دینا چاہتا ہے۔ امید ہے کہ اب اس علاقہ سے چندہ بھی وصول ہونا شروع ہو جائیگا۔

**تبلیغی مجالس:** یوگنڈا کا دارالحکومت کمپالہ ہے اور وہاں ہماری بہت بڑی مسجد ہے اور اس کے ساتھ ہی ہمارا سیکنڈری سکول البشیر ہائی سکول کے نام سے قائم ہے۔ ہمارے مشن کا ہیڈ کوارٹر جنجہ میں ہے جہاں میرا قیام ہے اور خاکسار تقریباً ہر ہفتہ سکول کی نگرانی اور مشن کے دیگر کاموں کے لئے کمپالہ جاتا رہتا ہے۔ اس اثنا میں یوگنڈا میں کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسیشن کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم نے پاکستان اور ملائیشیا کے نمائندوں کو ایک ٹی پارٹی دی جس میں جزیرہ Tonga واقع بحر الکاہل جنوبی کے ایک عیسائی نمائندہ نے بھی شرکت کی ان مہمانوں کی آمد پر ایک مختصر سا جلسہ کیا گیا۔ مرزا محمد ادریس صاحب نے تلاوت کی۔ چوہدری چراغ دین صاحب نے نظم پڑھی اور پھر خاکسار نے ان سب بھائیوں کو پہلے خوش آمدید کہا اور پھر ان کو جماعت احمدیہ اور اس کی مساعی برائے ترقی اسلام سے آگاہ کیا اس کے جواب میں مشرقی پاکستان سے آئے ہوئے دو نمائندوں اور ملائیشیا کے نمائندہ نے مشن کا شکریہ ادا کیا اور پھر جزیرہ Tonga کے نمائندہ نے تقریر کی انہوں نے کہا کہ ان کی زندگی میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ انہوں نے اسلام کا پیغام سنا ہے اور کہا کہ وہ اس بات کا ذکر ضرور اپنے ملک میں جا کر کریں گے۔ اس کے بعد سب نمائندگان کو مشن کا شائع کردہ انگریزی سوانحیلی اور لوگنڈا لٹریچر دکھایا گیا اور کچھ مطالعہ کے لئے بھی دیا گیا۔ روانگی سے قبل ڈاکٹر لعل دین صاحب نے ان سب کا شکریہ ادا کیا اس موقعہ پر ایک فوٹو گرافر بھی موجود تھا جس نے تصاویر لیں جن میں سے ایک گروپ فوٹو دوسرے روز علی الصبح یہاں کے کثیر الاشاعت انگریزی روزنامے یوگنڈا آبزرور میں شائع ہوا۔

ایک اور تبلیغی مجلس کمپالہ میں ہوئی عیسائیوں کے مشنری ادارہ کے سات طلبہ بمعہ اپنے دو یورپین اساتذہ کے ہمارے مشن میں ہماری نماز جمعہ دیکھنے آئے ان کی آمد پر نماز سے پہلے خاکسار نے ان کو اذان کا ترجمہ اور اس کی فلاسفی بتلائی اور ان کے بعض سوالوں کے جواب دئے۔ خطبہ خاکسار نے ان کی خواہش پر انگریزی میں دیا اور اس کا ترجمہ برادرم ذکریا کزینو صاحب نے لوگنڈی زبان میں کیا۔ ڈاکٹر لعل دین صاحب نے ان کو حج کا فلسفہ بتلایا۔ اسی طرح ان کے اور سوالوں کے جوابات بھی دئے گئے ہم نے اس موقعہ پر ہمارا لٹریچر انہوں نے بڑے شوق سے دیکھا۔ کچھ انہوں نے خریدا۔ اس کے چند روز بعد عیسائیوں کے اخبار Sunday News میں ان طالب علموں میں سے ایک نے اس مشن کے متعلق ایک بہت عمدہ تعریفی مضمون لکھا جس کا عنوان تھا کہ "مسلمان ہمیں سکھا سکتے ہیں" اس مضمون میں اس نے پہلے ہماری نماز کا نقشہ کھینچا۔ پھر خطبہ کی تعریف کی اور بعد ازاں اسلام کی عالمگیر اخوت اور انسانی مساوات کو پیش کر کے لکھا کہ اسلام اب پھر بیدار ہے اور پوری چستی کے ساتھ دنیا میں کام کر رہا ہے۔ اگر عیسائیت نسلی امتیاز کو کچل نہ سکی تو خطرہ ہے کہ کہیں اسلام عیسائیت کو ہی نہ کچل دے۔ اس تبلیغی مجلس کا اہتمام برادرم چوہدری محمود احمد صاحب پرنسپل البشیر ہائی سکول کمپالہ نے کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ چوہدری صاحب موصوف اپنے سکول کی تنظیمی مساعی میں مصروف رہنے کے باوجود تبلیغ کے لئے بھی وقت نکالتے رہتے ہیں جو بہت ہی قابلِ تعریف جذبہ ہے۔

جنجہ میں یوگنڈا مشن کے لئے لوکل مبلغین تیار کرنے کے لئے ایک کلاس ہم نے کھول رکھی ہے جس کو حاجی ابراہیم صاحب سیفو پڑھاتے ہیں۔ خاکسار اس کی نگرانی کرتا ہے اور ان طلبہ کو بائیبل اور عام دینی معلومات کا سبق دیتا ہے۔ ان طلبہ کی عملی ٹریننگ کے لئے خاکسار ان کو جنجہ شہر کے اندر اور مضافات میں بھجواتا رہتا ہے۔ یہ طلبہ پمفلٹ تقسیم کرتے ہیں۔ مشن کا لٹریچر فروخت کرتے ہیں۔ جن سوالات کا جواب ان کو نہیں آتا یہ انہیں نوٹ کر لیتے ہیں اور پھر خاکسار ان کو ان سوالات کے جوابات بتلاتا ہے۔ لندن مشن کی طرف سے حضور کی تقریر "صلح کا پیغام اور ایک انذار" کئی ہزار کی تعداد میں موصول ہوئے اسے ان طلبہ کے ذریعہ سے سارے شہر میں تقسیم کروایا گیا۔ دو بنڈل ان اشتہاروں کے کمپالہ بھجوائے گئے جہاں چوہدری محمود احمد صاحب نے ان کو یونیورسٹی کالج کے ہوسٹل کے سب طلبہ تک خود پہنچایا اور شہر میں بھی تقسیم کروایا۔ مساکہ میں مولوی جلال دین صاحب قمر نے بھی اس پمفلٹ کو تقسیم کیا اور

سروٹی میں برادرم عبدالغنی صاحب ہمالوں نے اسے شہر میں تقسیم کروایا فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

تبلیغی لحاظ سے ایک اور مفید کام جو ہو رہا ہے وہ پریس میں مضامین کا سلسلہ ہے۔ یہ کام خاکسار نے ایک تو ہفتہ وار کالموں کے ذریعہ سے شروع کیا اور دوسرا اسلامی تہواروں پر خاص مضامین کے ذریعہ سے شروع کیا۔ اول الذکر سلسلہ یہاں کی مقامی زبان لوگنڈا کے کثیر الاشاعت اخبار طائفہ المپیا میں ہر جمعہ کے روز عرصہ تک شائع ہوتا رہا۔ اب پھر اسے شروع کرنے والا ہوں۔ دوسرا سلسلہ مضامین یہاں کے کثیر الاشاعت واحد روزنامہ یوگنڈا آبزرور میں میں نے شروع کیا ہے جو صرف اسلامی تہواروں کے متعلق ہوتا ہے اس میں اس وقت تک ایک مضمون عید الفطر اور دوسرا عید الاضحیہ کے متعلق شائع ہوا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ سارے ملک میں اسلام کے متعلق ایسے مضامین لکھنے کا شرف صرف ہمارے مشن کو ہی حاصل ہے۔

ایک اور کام یہ کیا گیا ہے کہ جنجہ میں مشن کے دونوں جانب لکڑی کے دو دو بڑے بورڈ پینٹر سے لکھوا کر لگوا دیئے گئے ہیں۔ ان بورڈوں پر مشن کا مکمل پتہ اور احمدیت کی غرض و غایت لکھنے کے بعد لکھا گیا ہے کہ اسلام کے متعلق ہر قسم کا لٹریچر یہاں سے دستیاب ہو سکتا ہے اور سوالوں کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک اور بورڈ کمپالہ بھی بھجوایا گیا۔ یہ بورڈ بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ نے بنوا کر دیئے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

## کمپالہ مشن

اس مشن میں دسمبر ۱۹۶۷ء کے اواخر تک مرزا محمد ادریس صاحب مقیم رہے وہ یہاں سکول کی عام نگرانی بھی کرتے رہے اور درس و تدریس اور تبلیغ بھی کرتے رہے ان کی روانگی سے قبل جماعت کمپالہ نے ان کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی دی جس میں خاکسار بھی شریک ہوا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کمپالہ کے افریقن ممبران نے انہیں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایک خوشنما چھڑی دی اور ساتھ یہ پیغام بھجوایا کہ ہم حضور کے ماتحت رہنا اپنے لئے باعث عزت و شرف سمجھتے ہیں۔

مرزا محمد ادریس صاحب کی روانگی کے بعد کمپالہ مشن کا کام تین آدمیوں کے سپرد کیا گیا۔ چوہدری محمود احمد صاحب مشن کے عام مفاد کی نگرانی کرتے ہیں اور دعوۃ و تبلیغ کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور چوہدری چراغ دین صاحب محاسب کے فرائض سرانجام دینے کے علاوہ خود ہی چندہ وغیرہ بھی جمع کرتے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

**بیعتیں:** عرصہ زیر رپورٹ میں دس نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کو استقامت عطا فرماوے اور قربانی کرنے والے مخلص احمدی بنائے۔ آمین۔ (باقی)

# چندوں کی وصولی کے متعلق ایک غلط طریق کار کی تصحیح

معلوم ہوا ہے کہ بعض سیکرٹریان مال اصل آمد کے مطابق چندہ وصول کرنے کی بجائے اپنے احباب سے بجٹ کے مطابق رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہیں یہ ایک غلط طریق کار ہے جس کی وجہ سے ایسی جماعتوں کے چندوں کی ترقی رک جاتی ہے۔ یہ غلط طریق خاص طور پر (دیہاتی) زمیندارہ جماعتوں میں بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ بجٹ محض ایک اندازہ ہوتا ہے جو صرف مرکز کی راہنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے کہ کسی سال میں کم از کم کتنی آمد کی توقع ہو سکتی ہے تا اسکے مطابق مرکز اپنے کام کو پھیلائے۔ اور چونکہ یہ اندازہ قبل از وقت لگایا جاتا ہے اس لئے زمیندارہ اور تاجر پیشہ احباب بجٹ میں صرف اتنی آمد لکھاتے ہیں جس کا حصول یقینی اور قطعی ہو اور ایسا اندازہ لازماً بہت محتاط ہوتا ہے اور عین ممکن ہے۔ بلکہ عموماً یہی لکھا ہوتا ہے کہ اصل آمد پہلی لکھائی ہوئی متوقع آمد سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے کیونکہ جماعت احمدیہ پر ہر آن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہو رہی ہے اور احباب کی آمدنیاں تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہیں پس جو سیکرٹریان مال اصل آمد کی بجائے مجوزہ بجٹ کے مطابق چندہ کا مطالبہ کرتے ہیں وہ چندوں کی آزادی میں بھی روک بن جاتے ہیں اور اپنے احباب کو بھی پورے چندہ کی ادائیگی کے ثواب سے محروم رکھنے کا ذریعہ بنتے ہیں اور آہستہ آہستہ ان کے احباب کے دلوں سے یہ خیال مٹ جاتا ہے کہ چندہ اصل آمد پر ادا کرنا لازم ہے بلکہ وہ یہ سمجھنے لگ جاتے ہیں کہ اپنی مرضی سے جتنا چندہ بجٹ میں لکھوا دیں بس اتنی ہی رقم کی ادائیگی واجب ہو گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی جماعتوں کا بجٹ بھی نہیں بڑھتا اور سالہا سال تک ایک ہی رقم چلی جاتی ہے خواہ اس دوران میں ان کے احباب کی آمدنیوں میں کتنا ہی اضافہ کیوں نہ ہو چکا ہو۔

اس کے برخلاف جن جماعتوں کے عہدہ دار اصل آمد پر چندہ کا مطالبہ کرتے ہیں ان کے بجٹ بھی تیزی سے بڑھتے جاتے ہیں اور وصولی بجٹوں سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ایسی چند جماعتوں کے سال ۶۸-۱۹۶۷ء کے بجٹ اور وصولی کے اعداد و شمار نیچے درج ہیں جن سے ظاہر ہے کہ اصل آمد کے مطابق چندوں کا مطالبہ کرنے سے وصولی میں کس طرح ایزادی ہوتی ہے:۔

چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ

| نام جماعت | بجٹ | وصولی | بجٹ پر فیصدی ایزادی |
|---|---|---|---|
| ۱۔ قمر آباد (ضلع نواب شاہ) | ۴۴۹۴ | ۶۹۰۴ | ۵۴ ٪ |
| ۲۔ محمد آباد اسٹیٹ (ضلع تھرپارکر) | ۱۰۱۸۸ | ۱۱۵۶۱ | ۱۳ ٪ |
| ۳۔ دانہ زید کا (ضلع سیالکوٹ) | ۱۵۳۹ | ۲۷۷۱ | ۸۰ ٪ |
| ۴۔ چک ۵۶ ع ۸-۴ (ضلع بہاولنگر) | ۱۲۲۸ | ۲۱۸۳ | ۹۴ ٪ |
| ۵۔ چک ۴۸ ج ب (ضلع لائل پور) | ۲۳۸۹ | ۳۴۰۸ | ۴۳ ٪ |
| ۶۔ دوالمیال (ضلع جہلم) | ۴۶۸۵ | ۵۵۹۱ | ۱۹ ٪ |
| ۷۔ آصف آباد فارم (ضلع حیدرآباد) | ۲۱۹۳ | ۲۷۹۱ | ۲۷ ٪ |
| ۸۔ کوٹ احمدیاں (— ر —) | ۲۳۶۶ | ۳۱۶۶ | ۳۴ ٪ |
| ۹۔ پنڈی بھاگو (ضلع سیالکوٹ) | ۱۶۴۹ | ۲۳۲۰ | ۴۱ ٪ |
| ۱۰۔ چک ۲۱ (ضلع نواب شاہ) | ۲۹۶۴ | ۳۶۳۲ | ۲۳ ٪ |

یہ صرف چند مثالیں پیش کی گئی ہیں ورنہ بہت سے سیکرٹریان مال اس نکتہ کو سمجھتے ہیں وہ جماعت کے مجموعی چندوں کی ایزادی میں حصہ لینے کا ثواب بھی کماتے ہیں اور اپنے احباب کی ایزادی ایمان کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ پس نظارت بیت المال تمام کارکنان مال سے اپیل کرتی ہے کہ اس خطرناک غلطی سے بچیں اور بجٹ کے مطابق چندہ کا مطالبہ کرنے کی بجائے اصل آمد پر چندہ کا مطالبہ کیا کریں۔ زمیندارہ جماعتوں کو خاص طور پر اس بارہ میں ہوشیار رہنا چاہیئے۔ آجکل گندم کی فصل اٹھائی جا رہی ہے۔

سیکرٹریان مال یہ بات بھول جائیں کہ کسی شخص نے بجٹ میں کیا آمد لکھوائی تھی بلکہ فصل کے مطابق چندہ وصول کریں اور اصل آمد اور بجٹ کی مجوزہ آمد میں جو فرق ہو اس سے نظارت بیت المال کو مطلع فرمائیں تا بجٹ بھی درست کر دیا جائے۔

امید ہے تمام کارکنان مال اس بارہ میں نظارت ہذا سے پورا پورا تعاون کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# لجنات اماء اللہ کے لئے ضروری اعلان

(حضرت سیدہ امۃ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مورخہ ۲۳ احسان ۱۳۴۶ ہش کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خاص خطبہ صرف عورتوں کے لئے ارشاد فرمایا تھا جس میں آپ نے توحید خالص کو قائم کرنے کے لئے رسومات کے خلاف اعلان جہاد کیا ہے۔ لجنہ مرکزیہ نے یہ خطبہ ٹریکٹ کی صورت میں شائع کروایا ہے تا ہر احمدی عورت تک پہنچایا جائے وہ اسے پڑھے اور اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس جہاد میں شامل ہو اور تمام بد رسومات کو اپنے گھروں سے نکال پھینکے۔

میں اس اعلان کے ذریعہ تمام لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہاں کی صدر صاحبہ یہ ٹریکٹ منگوا کر تقسیم کریں۔ مربیان سلسلہ بھی منگوا کر تقسیم کر سکتے ہیں۔

اس وقت تک پندرہ ہزار کی تعداد میں یہ ٹریکٹ مفت تقسیم کیا جا چکا ہے لیکن پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔ دیہات کی عورتوں میں وہاں کے پریذیڈنٹ یا مربی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ بار بار سنائیں تا ان میں سے جہالت کی رسوم دور ہوں۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

# احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

## چنیوٹ

۹ احسان بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں زیر صدارت مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم مکرم محمد امین صاحب نے کی نظم ماسٹر عبدالکریم صاحب اور مبشر احمد صاحب نے پڑھی۔ مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ، مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب ایڈووکیٹ اور مہمان خصوصی محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر روشنی ڈالی اور جماعت کو تلقین کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کی روشنی میں اپنی زندگیوں میں تبدیلی پیدا کریں۔ جماعت کے دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت بھی شامل ہوئے۔ آخر میں مکرم صدر صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی جلسہ کامیابی کے ساتھ ۹½ بجے شب اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی برکات سے مستفید فرماوے آمین۔

(سیکرٹری مال)

## چک ۶-۱۱ ایل ضلع ساہیوال

جماعت ہذا کا جلسہ ۱۴ احسان (جون) زیر صدارت صوفی غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک محمد افضل صاحب نے کی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام سنایا۔ اس کے بعد خاکسار (سید اعجاز عباس) نے جلسہ کی غرض و غایت بتانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر تقریر کی۔ اس کے بعد چوہدری نصر اللہ خاں صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ بعد ازاں میاں عطاء اللہ صاحب معلم وقف جدید نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نماز کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا۔ اس جلسہ میں ممبرات لجنہ اماء اللہ بھی شریک ہوئیں

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

## چشمہ بیراج کندیاں

۱۴ احسان بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چشمہ بیراج واقعہ فدیڈا کالونی میں جلسہ منعقد ہوا۔ حاضری ۷۵ فیصدی تھی۔ غیر احمدی احباب بھی خاصی تعداد میں تشریف لائے تھے۔ تلاوت قرآن پاک احمد سعید اختر صاحب نے کی۔ بعدہ مکرم اختر سعید صاحب نے ایک نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھی۔ ازاں بعد مکرم شریف احمد صاحب نے حضرت محمد رسول اللہ کے موضوع پر مضمون پڑھا۔ ان کے بعد ایک طفل عزیز طارق احمد صاحب نے نظم پڑھی بعد ازاں خاکسار نے حضرت رسول اکرمؐ پر سے اس الزام کی تردید کی کہ آپ نے اسلام کو بذریعہ شمشیر پھیلایا اور ثابت کیا کہ آپ نے کبھی بھی اشاعت اسلام کے لئے تلوار نہیں اٹھائی بلکہ آپ کی تمام جنگیں مدافعانہ تھیں۔ آخر پر مربی سلسلہ جناب نصر اللہ خاں صاحب ناصر نے سیرۃ نبوی کے موضوع پر لیکچر دیا آپ نے حضرت رسول پاکؐ کی قوت قدسی کا ذکر کرتے ہوئے آپؐ کی امت کے لوگوں کا دیگر انبیاء کی امتوں سے مقابلہ کیا اور ثابت کیا کہ آپ کی امت کے لوگ ہر لحاظ سے دوسری امتوں سے بلند معیار پر قائم ہیں۔ آپ نے خاص طور عورتوں اور غلاموں پر رسول پاکؐ کے احسانات بیان فرمائے۔ نیز تمام بنی نوع انسان اور پرند چرند تک پر رحمت کے واقعات بڑے دلنشین انداز میں بیان کئے۔ جلسہ رات سوا نو بجے دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

## سانگلہ ہل

۱۰ ماہ احسان ۱۳۴۷ ہش بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ سانگلہ ہل کا جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو خاکسار نے کی مکرمی میاں قدرت اللہ صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے "یوم سیرت النبیؐ کی اہمیت و ضرورت" پر تقریر کی بعدہٗ مکرمی صوفی سمیع اللہ صاحب نے روزنامہ "الفضل" میں شائع شدہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرمی عبدالمجید صاحب نے ایک مضمون پڑھا پھر مکرمی بقاء الدین صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرمی چوہدری داؤد احمد صاحب و مکرمی ڈاکٹر محمد طفیل صاحب نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی نظم پڑھی۔ اسکے بعد مکرمی صدر صاحب نے اپنی تقریر کے بعد دعا کرا کر جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

(قائمقام سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

## لجنہ ساہیوال

۹ احسان بوقت ۸½ بجے صبح مربی صاحب کے مکان پر جلسہ منعقد ہوا صدارت کے فرائض محترمہ بیگم صاحبہ میاں محمد عمر صاحب نے انجام دیئے۔

محترمہ امینہ صاحبہ نے تلاوت قرآن مجید کی بعد ازاں محترمہ نصرت جہاں صاحبہ نے نظم سے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

پڑھی پھر محترمہ شاہدہ صاحبہ بی اے نے آنحضرت صلعم بطور ایک کامل انسان کے عنوان سے مضمون پڑھا۔ بعدہٗ محترمہ وسیم صاحبہ میڈیکل سٹوڈنٹ نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ پر کئی پہلوؤں سے روشنی ڈالی۔ بعد ازاں محترمہ محمودہ صاحبہ نے نظم "دکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی" پڑھ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا احسان عظیم عورتوں پر واضح کیا۔

پھر محترمہ صفیہ صاحبہ نے آنحضرت کی مختلف صفات۔ مہمان نوازی۔ مساوات شجاعت۔ عورتوں پر احسان بیان کئے۔ اس کے بعد محترمہ نصرت جہاں صاحبہ متعلمہ بی۔ اے نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ جس میں شجاعت، دشمنوں سے سلوک۔ اور ساری دنیا کے لئے رحمت کا باعث۔ عفو۔ رحم۔ صدق امین اور غلاموں سے سلوک بیان کیا۔ اسکے بعد ایک بچی مسماۃ طاہرہ نے نعت پڑھی۔ پھر محترمہ عذرا صاحبہ نے انسان کامل کے عنوان سے مضمون پڑھا پھر محترمہ ناصرہ صاحبہ نے ایک نظم پڑھی۔ آخر میں محترمہ محمودہ صاحبہ نے نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھی۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

## کوہاٹ

جماعت ہذا کا جلسہ ۱۰ احسان ۳ بجے سہ پہر مکرم شمس الدین خانصاحب امیر علاقائی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد مکرم چوہدری مختار احمد صاحب سیکرٹری مال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے چند اشعار پڑھ کر سنائے بعدہٗ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ جلسہ میں لجنات نے بھی شمولیت کی۔

(مبارک احمد جمیل شاہد ایم بی بی سلسلہ)

## ۹-۱۰ محمود آباد ضلع ملتان

۹ احسان ۱۳۴۷ ہش زیر صدارت چوہدری علی محمد صاحب پریذیڈنٹ بعد نماز ظہر جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی سراج الدین صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد نظمیں چوہدری جلال الدین صاحب و محمد اسلم و محمد سلیم نے پڑھ کر سنائیں اس کے بعد محمود احمد صاحب معلم وقف جدید نے ہمارا رسول تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ پڑھ کر سنائی اختتامی تقریر چوہدری علی محمد صاحب پریذیڈنٹ نے کی۔ اور دعا کرائی گئی۔ اس کے بعد نماز عصر باجماعت ادا کی گئی۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس جلسہ کے بابرکت نتائج پیدا کرے۔

(حکیم محمود احمد معلم وقف جدید)

## کوٹ مومن

۹ احسان کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت شیخ دوست محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک خواجہ بشارت احمد صاحب نے کی نظم خواجہ منیر احمد صاحب نے پڑھی بعدہٗ خواجہ افتخار احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ خواجہ بشارت احمد صاحب اور خاکسار نے سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

# فہرست واقفین عارضی

۲۷۱۶ - مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب چک ۱۸ بھوڈو ضلع شیخوپورہ
۲۷۱۷ - مکرم محمد افتخار احمد صاحب کوٹ فرزند علی چک ۱۰۱ ضلع ملتان
۲۷۱۸ - مکرم امام دین صاحب کھوکھر قلندر شاہ ضلع شیخوپورہ
۲۷۱۹ - مکرم حاجی احمد صاحب۔ صادق پور۔ ضلع تھرپارکر
۲۷۲۰ - مکرم عبدالحق صاحب بھٹہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ
۲۷۲۱ - مکرم جلال دین صاحب سکنہ پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۲۲ - مکرم رحمت خان صاحب سکنہ پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
۲۷۲۳ - مکرم سردار خان صاحب گوبیکے ضلع گجرات
۲۷۲۴ - مکرم اللہ لوک صاحب سکنہ تارڑا ضلع سیالکوٹ
۲۷۲۵ - مکرم محمد علی خان صاحب چک ۶۰ ۱۲۰ کھیم سنگھ والا ضلع لائلپور
۲۷۲۶ - مکرم حبیب الرحمانی صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ
۲۷۲۷ - مکرم رانا عبدالحفیظ صاحب راجپوت چک ۸۸ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۲۸ - مکرم میاں مہر دین صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۲۷۲۹ - مکرم محمد اشرف صاحب چک ۱۰ ایم ایل ضلع سرگودھا
۲۷۳۰ - مکرم شمیم اختر صاحبہ زوجہ اہلیہ ملک سراج الدین صاحب جاوید
۲۷۳۱ - مکرم لعل خان صاحب نورنگ فارم صادق پور۔ ضلع تھرپارکر
۲۷۳۲ - مکرم غلام رسول صاحب روڈہ ضلع سرگودھا
۲۷۳۳ - مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب۔ رحیم آباد۔ ضلع نواب شاہ
۲۷۳۴ - مکرم قریشی فضل حق صاحب گول بازار ربوہ
۲۷۳۵ - مکرم ولی محمد صاحب دفتر وحدت کالونی لاہور
۲۷۳۶ - مکرم مستری محمد ابراہیم صاحب پریم کوٹ ضلع سرگودھا
۲۷۳۷ - مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب
چک ۹ ضلع سرگودھا
۲۷۳۸ - مکرم مستری امام دین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۷۳۹ - مکرم مستری عطاء اللہ صاحب کنری ضلع تھرپارکر
۲۷۴۰ - مکرم حاکم علی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۷۴۱ - مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب کوئٹہ
۲۷۴۲ - مکرم حولدار بشیر احمد صاحب دارالصدر ربوہ
۲۷۴۳ - مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۲۷۴۴ - مکرم محمد لطیف صاحب بٹ احمد نگر نزد ربوہ
۲۷۴۵ - مکرمہ ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد لطیف صاحب بٹ احمد نگر نزد ربوہ
۲۷۴۶ - مکرم فضل دین صاحب لوان کوٹ چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ
۲۷۴۷ - مکرم چوہدری قاسم علی صاحب نرگڑی ضلع گوجرانوالہ
۲۷۴۸ - مکرم محمد یار صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا
۲۷۴۹ - مکرم شیر علی صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا
۲۷۵۰ - مکرم عبدالرحیم صاحب ساقی تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۲۷۵۱ - مکرم محمد احمد صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۲۷۵۲ - مکرم مخدوم محمد اجمل صاحب میانی ضلع سرگودھا
۲۷۵۳ - مکرم عبدالرشید صاحب گڑھا نوالہ بھیرہ ضلع سرگودھا
۲۷۵۴ - مکرم میاں خدا بخش صاحب صحابی بھیرہ ضلع سرگودھا
۲۷۵۵ - مکرم چوہدری مختار احمد صاحب چک ۳۹ ڈی بی ضلع سرگودھا
۲۷۵۶ - مکرم چوہدری شیر محمد صاحب احمدی چک ۷۴ ضلع سرگودھا
۲۷۵۷ - مکرم نور محمد صاحب چک ۱۵ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۷۵۸ - مکرم محمد حسین صاحب چک ۸۶ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۷۵۹ - مکرم چوہدری عبدالحی صاحب چک ۲ ضلع سرگودھا
۲۷۶۰ - مکرم غلام محمد صاحب چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودھا
۲۷۶۱ - مکرم عبدالرحیم صاحب خوشاب ضلع سرگودھا۔

# تقرر سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن

## جماعتہائے مقامی

مندرجہ ذیل مقامی جماعتوں میں سکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے عہدہ پر تقرر کے لئے انتخاب کی اطلاع موصول ہونے پر جن احباب کے تقرر کی منظوری دی گئی ہے ان کے اسماء گرامی متعلقہ جماعتوں کے احباب کی اطلاع کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

یہ تقرر یکم ہجرت ۱۳۴۷ ہجری شمسی سے ۳۰ شہادت ۱۳۵۰ ہجری شمسی تک تین سال کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو مفوضہ خدمت بطور احسن انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

| اسمائے جماعت ہائے مقامی | اسماء سکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن |
|---|---|
| محمود آباد اسٹیٹ | منشی سردار محمد صاحب |
| ناصر آباد اسٹیٹ | ماسٹر منور احمد صاحب |
| چھور چک ۱۱۷ | ماسٹر سید علی صاحب ہاشمی |
| ضلع مردان | ڈاکٹر محمد رفیق صاحب کھوکھر اسماعیلیہ |
| چنیوٹ | سید لطیف احمد صاحب |
| سرگودھا چھاؤنی | مکرم ضیاء اللہ صاحب |
| کوٹلی (آزاد کشمیر) | منشی فیروز الدین صاحب |
| واہ کینٹ | چوہدری ظہور احمد صاحب |

تمام وعدہ کنندگان احباب سے موعودہ رقوم کی ادائیگی سے زائد وصولی ۳۰ جون ۱۹۶۸ء تک کرنے کی سعی فرمادیں۔ واللہ الموفق

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

# ضروری اطلاع برائے گمشدہ رسید بک

مکرم ناظم صاحب مال سیالکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ ان سے رسید بک نمبر ۵۹۰۳۰ دستے میں کہیں گر گئی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا عہدہ دار اور دیگر حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر وہ اس رسید بک کو دیکھیں یا ان کو ملی ہو تو فوری طور پر مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ یا قائد مجلس سیالکوٹ کو اطلاع دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## درخواست دعا

میرے سب سے چھوٹے لڑکے مسعود احمد قریشی نے لندن میں انجینئرنگ کلاس کا امتحان دینا ہے۔ میری چھوٹی لڑکی نعیم پروین ایم اے (سائیکالوجی) فائنل کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب دونوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ضیاء الدین احمد قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور)

۲۷۶۲ مکرم عطاء اللہ صاحب نمبردار چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا
۲۷۶۳ مکرم حکیم رحمت اللہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ
۲۷۶۴ مکرم خالد سعید صاحب شادباغ لاہور
۲۷۶۵ مکرم نصیب خان صاحب چک ۷۵۶ ضلع لائلپور
۲۷۶۶ مکرم احمد خان صاحب چیمہ تاجر ریحان ضلع سرگودھا
۲۷۶۷ مکرم صوفی عبدالمغنی صاحب نمبردار چک ۶۵۵ ج ب ضلع لائلپور
۲۷۶۸ مکرم محمد یعقوب صاحب چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور
۲۷۶۹ مکرم چوہدری سعید احمد صاحب بھینہ چک ۶۴۸ ضلع لائلپور
۲۷۷۰ مکرم چوہدری غلام محی الدین صاحب چک ۲۹۳ ضلع سرگودھا
۲۷۷۱ مکرم چوہدری حسن محمد صاحب میلی برجی چک ۱۷ ضلع شیخوپورہ
۲۷۷۲ مکرم میاں عبدالعزیز صاحب چک ۶۶ دھاندرہ ضلع لائلپور
۲۷۷۳ مکرم حکیم مولوی غلام قادر صاحب چک ۱۰۳ ضلع لائلپور
۲۷۷۴ مکرم میاں احمد علی صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## قائد ایوان خان اے صبور کی تقریر

راولپنڈی ۲۱ر جون۔ قومی اسمبلی میں قائد ایوان مسٹر عبدالصبور خان نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج دشمن کے جارحانہ عزائم کو ناکام بنانے کے لئے ہر وقت پوری طرح سے تیار ہیں۔ پاکستانی قوم کے حوصلے نہایت بلند ہیں۔ اگر کسی نے پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو قوم کا ایک ایک فرد مادر وطن کی حفاظت کے لئے ڈٹ جائے گا۔ انہوں نے بھارتی لیڈروں کو مشورہ دیا کہ وہ مسلم کشی فسادات سے باز آجائیں۔ اور اس علاقہ میں مستقل امن قائم کرنے کی خاطر پاکستان سے تنازعہ کشمیر طے کریں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ملک کے اندر گڑبڑ پھیلانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔

اے صبور خان نے ۶۹-۱۹۶۸ء کے بجٹ پر عام بحث کے دوران حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر نورالامین کی تقریر کے جواب میں ایوان سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عددی برتری لگ طیارے۔ میزائل۔ اور آبدوزیں ہمیں اپنے وطن عزیز کے مؤثر دفاع سے نہیں روک سکتیں۔ اور نہ ہی گمراہ عناصر کو اس امر کی اجازت دی جا سکتی ہے کہ وہ کسی اندرونی خلفشار یا علاقائی تعصب پھیلا کر پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچائیں۔ پاکستان ایک ناقابل تسخیر اور ناقابل تقسیم حقیقت ہے اور اس کے ٹکڑے نہیں کئے جا سکتے۔

## اگرتلہ سازش کیس کی کارروائی

ڈھاکہ ۲۱ر جون۔ اگرتلہ سازش کیس کی سماعت کرنے والے خصوصی ٹریبونل کا اجلاس کل پھر منعقد ہوا۔ استغاثہ کے اعلیٰ وکیل مسٹر منظور قادر نے ۳۵ ملزموں کے خلاف شہادتوں اور دستاویزات کی تفصیلات بتائیں۔ اعلیٰ وکیل کی تجویز پر ٹریبونل کے چیئرمین جسٹس ایس اے رحمان نے صفائی کے وکیل سے کہا کہ وہ پیشگی اجازت لینے کے بعد ضروری دستاویزات دیکھ سکتے ہیں۔

یہ دستاویزات اس وقت سیکرٹ سٹاف کے پاس ہیں۔ اور بعد میں ٹریبونل کے سامنے پیش کی جائے گی۔ ٹریبونل کے چیئرمین نے کل مزید ۱۹ افراد کے خلاف فرداً فرداً الزامات کی فہرست پڑھ کر سنائی۔ اور انہوں نے اعتراف جرم سے انکار کیا۔ پرسوں ۱۶ ملزموں سے خلاف الزامات کی فہرست سنائی گئی تھی

تمام ملزموں پر الزام ہے کہ انہوں نے بھارت کے روپیہ ہتھیاروں کی مدد سے پاکستان کو اس کے ایک حصہ سے محروم کرنے کی سازش کی تھی

## پیرو میں زلزلہ سے ۱۸ افراد ہلاک

لیما پیرو ۲۱ر جون۔ پیرو کے صوبہ سان مارٹن میں کل زلزلہ سے کم از کم ۱۸ افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد زخمی ہوئے۔ زلزلہ کے جھٹکے خاصے شدید تھے۔

## ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کا سمجھوتہ منظور

نیویارک ۲۱ر جون۔ کل رات سلامتی کونسل نے روس۔ امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ قرارداد منظور کر لی جس میں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے انسداد کے سمجھوتہ پر دستخط کرنے والے ممالک کو ایٹمی حملہ یا کے خطرہ کے خلاف تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے

پاکستان۔ فرانس۔ برازیل۔ الجزائر اور بھارت نے اس قرارداد کی حمایت نہیں کی اور ان ملکوں کے نمائندے اجلاس سے غیر حاضر رہے۔ پانچ ایٹمی طاقتوں میں سے چین اور فرانس ایٹمی ہتھیاروں کے انسداد کے سمجھوتہ کے مخالف ہیں۔

چین اقوام متحدہ کا رکن نہیں ہے اور اس نے اس سمجھوتے کو بلانہ آزادی کی سازش قرار دیا ہے۔ فرانس کا یہ موقف ہے کہ سمجھوتہ موجودہ صورت میں غیر موثر ہے۔

## صدر ناصر ماسکو اور بلغراد جائیں گے۔

قاہرہ ۲۱ر جون۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک سرکاری ترجمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ صدر ناصر ۱۲ر جولائی کو روس کا دورہ کریں گے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان نے بتایا کہ صدر ناصر ماسکو جانے سے پہلے یا بعد بلغراد جائیں گے جہاں وہ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو سے ملاقات کریں۔

## فرانس میں دوبارہ ہڑتال کا خطرہ

پیرس ۲۱ر جون۔ فرانس میں دوبارہ عام ہڑتال کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے کارخانوں کے کارخانے کے زیادتیوں کی انتظامیہ اور مزدوروں کی یونین کے درمیان مصالحت کی بات چیت کی ناکامی کا اعلان کیا کہ وہ ہڑتالی جاری رکھیں گے معلوم ہوا ہے کہ انتظامیہ نے چند ہی کارکنوں کو کام پر دوبارہ لینے سے انکار کر دیا ہے جنہوں نے ہڑتال کے دوران حکومت کے خلاف باغیانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

# ضروری اعلان

88

## برائے توجہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

بعض جماعتوں کے بعض عہدہ داران نئے انتخابات عمل میں آنے کے بعد یہ سمجھتے ہیں کہ "اب اس عہدہ کے فرائض سرانجام دینا نئے منتخب شدہ عہدہ دار کا کام ہے" اور اس طرح وہ عملاً اس عہدہ کے فرائض کی سرانجام دہی میں کم دلچسپی لیتے ہیں۔ جس سے مقامی جماعت کے کام میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔

لہٰذا جملہ جماعتوں کے عہدہ داران کو مطلع کیا جاتا ہے کہ قاعدہ ۳۱ کے مطابق "جب تک جدید عہدہ داران کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو یا بذریعہ جماعت متعلقہ عہدہ دار کو اطلاع نہ ہو جائے اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے" امید ہے کہ عہدہ داران مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق اپنے مفوضہ فرائض کو خوش اسلوبی اور پوری دلچسپی کے ساتھ سرانجام دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کریں گے۔ "جزاھم اللہ احسن الجزاء"

والسلام مرزا عزیز احمد ناظر اعلیٰ
صدر انجمن احمدیہ۔

# ضروری اعلان برائے ترسیل چندہ جات

بعض احباب چندہ جات کی رقوم داخل خزانہ کراتے وقت اپنا نام رسید میں درج نہیں کرواتے۔ صرف سیکرٹری مال یا جماعت کا نام لکھوا دیتے ہیں۔ چونکہ لکھنے میں ذرا سی کمی بیشی سے کچھ کا کچھ بن جاتا ہے۔ اس لئے ایسی رقوم کے بارہ میں متعلقہ جماعت کا صحیح نام معلوم کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔

لہٰذا التماس ہے کہ خزانہ میں رقوم جمع کراتے ہوئے یا بیرونی جات سے رقوم ارسال مرکز کرتے ہوئے احتیاط کے ساتھ اپنا نام اور عہدہ اور جماعت کا نام اور ضلع کا نام مع مکمل پتہ تحریر کیا یا کروایا کریں۔ تاکہ کسی ایک نام (مثلاً رقم بھیجنے والے کے نام یا جماعت کے نام وغیرہ) کے پڑھنے میں غلطی ہو جائے تو دوسرے نام یا ناموں سے صحیح جماعت کی طرف رہنمائی ہو سکے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# ضرورت انجن ڈرائیور اور مزارعان

تحصیل خانیوال موزوں موقعہ آباد جگہ پر ٹیوب ویل کے لئے ایک مستری کم از کم ۵ سالہ تجربہ۔ صحت مند۔ معتمد پریذیڈنٹ کی فوری ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

خواہش مند ڈرائیور اور مزارعان بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت فوری رجوع کریں۔

(خاکسار چوہدری فرزند علی۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

# اعلان

دسویں۔ الف اے اور بی اے کے طلباء و طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میں گرمیوں کی چھٹیوں میں کہیں نہیں جا رہا۔ اس لئے جو طلباء اور طالبات انگریزی کی کنڈیشن اور سپلیمنٹری امتحان کلیئر کرنا چاہتے ہیں وہ انگلش میں مجھ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کامیابی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ امسال میرا گیس سو فیصدی ٹھیک رہا۔

(سید عبدالجلیل۔ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر۔ دارالصدر وسطی ربوہ)

# صرف منہ کے ایمان پر کفایت کرنے سے انسان کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا

## کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری طرح عملاً کوشش کرتا رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیت وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صرف منہ کے ایمان پر کفایت نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری طرح عملاً کوشش کرتے رہو۔ کیونکہ اس نے تم کو اس وقت دین کے معاملہ میں باقی قوموں میں سے چن لیا ہے اور دین بھی تم کو دے دیا ہے جس میں کوئی تنگی نہیں بلکہ وہ صراط مستقیم کے پانے میں مددگار ہے کوئی ناقابل برداشت بوجھ نہیں۔ مفسرین نے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

پر بحث کی ہے کہ اس سے مراد کیا ہے کہ دین کے بارے میں تم پر کوئی تنگی نازل نہیں کی۔ اور انہوں نے کہا کہ اس سے مراد قصر صلوٰۃ ہے یعنی اسلام اجازت دیتا ہے کہ سفر میں انسان نماز قصر کرلے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس سے کثرت ازدواج اور مسافر کے لئے روزہ کی رخصت کی طرف اشارہ ہے۔ بعض کہتے ہیں اس میں بیمار کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھنے اور ناقابل برداشت جہاد فرض نہ ہونے کی طرف اشارہ ہے یہ سب باتیں اپنی اپنی جگہ درست ہو سکتی ہیں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ یہاں اللہ تعالیٰ نے مِنْ حَرَجٍ فرمایا ہے یعنی اس نے کسی قسم کی کوئی تنگی نہیں رکھی۔ پس اس میں کسی ایک قسم کی تنگی کی طرف اشارہ نہیں کیا گیا بلکہ ساری قسم کی تنگیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور اصل مضمون جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ شریعت اس لئے نازل نہیں ہوئی کہ وہ انسان پر بوجھ ڈالے بلکہ شریعت لوگوں کے بوجھوں کو ہلکا کرنے کے لئے نازل ہوئی ہے۔ عیسائیوں نے غلطی سے یہ کہہ دیا کہ شریعت لعنت ہے۔ حالانکہ شریعت تو ایک ہدایت نامہ کے طور پر ہوتی ہے اور نبی ہادی اور راہنما ہوتا ہے۔ اب کوئی احمق ہی ہوگا جو کسی ہدایت نامہ کو لعنت قرار دے یا طب کی کتابوں میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں چیز زہر ہے اور اگر فلاں زہر کوئی شخص کھالے تو اس کا یہ یہ تریاق ہے۔ اب کون شخص ہے جو ایسی کتابوں کو لعنت قرار دے سکے۔ ایسی کتابیں ہمیشہ سکھ اور آرام کا موجب ہوا کرتی ہیں نہ کہ تکلیف کا۔ اسی طرح شریعت میں روحانی اور جسمانی آفات سے بچنے کے طریق بتائے جاتے ہیں اور جو مصائب آچکے ہوں اُن کو دور کرنے کی تدابیر سمجھائی جاتی ہیں چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا (النساء ۵)

یعنی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لئے تمام مسائل کو خوب کھول کھول کر بیان کر دے۔ اور تمہیں بتا دے کہ تم فلاں کام کرو گے تو فائدہ اٹھاؤ گے اور فلاں کرو گے تو نقصان اٹھاؤ گے۔ پھر فرماتا ہے تم سے پہلے بھی کچھ قومیں گزری ہیں ان میں سے بعض نے اپنے اعمال کی وجہ سے سکھ پایا تھا اور بعض نے دُکھ۔ خدا چاہتا ہے کہ ان کی باتیں بھی تمہیں کھول کھول کر بتا دے اور ان لوگوں کا رستہ بھی بتا دے جو ہلاکتوں سے بچ گئے تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے حالات کو اچھی طرح جاننے والا اور ہر کام کی حکمت کو سمجھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر شریعت کے ذریعہ اپنی رحمت کا کامل کرے مگر وہ لوگ جو اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم ایک ہی طرف سارے کے سارے جھک جاؤ۔ یعنی اعتدال اور میانہ روی کو ترک کر دو اور ایک ہی پہلو کو اختیار کر لو۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جز اول صفحہ ۱۰۶)

---

# مولانا صلاح الدین احمد کی یاد ہر اس دل کی دھڑکن میں شامل ہے

جسے

## اردو اور اردو کے مقام سے دلچسپی ہے

اردو کے ایک عظیم محسن کی یاد میں بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کی خصوصی نشست

ربوہ — "وہ صاحب علم تھا اور صاحب حلم بھی۔ اس کے جسم میں دین کا خون اور اس کے دل میں خلوص کی دھڑکنیں تھیں۔ وہ صرف الفاظ کی بازیگری ہی نہیں کرتا تھا عمل کرنا بھی جانتا تھا، وہ ہر آزمائش کی بھٹی سے سرخرو ہو کر نکلا اور مصائب کے سامنے سینہ تان کر چلتا تھا وہ اردو کا ایسا عاشق تھا کہ اس کے سامنے فرہاد کا پانی اور رہبر کا پانی ہیچ تھا۔ اس نے اردو فاؤنڈیشن قائم کی اور اس کی بنیادوں میں اپنا تمام تر لہو بھی دفن کر دیا۔ اس کی یاد کو اپنے سینوں میں زندہ رکھنا ہمارا فرض ہے اور اس کے مشن کو جاری رکھنا ہم پر فرض ہے۔"

ان الفاظ میں اردو کے عظیم محسن مولانا صلاح الدین احمد کو ۲۰ احسان (جون) کی شام کو بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کی ایک خصوصی نشست میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مولانا مرحوم کی یاد میں منعقدہ اس خصوصی نشست میں صدارت کے فرائض محترم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے ادا فرمائے۔

قرآن مجید کی تلاوت اور تلاوت کردہ آیات کے ترجمہ کے بعد پہلے کالج کے طالب علم منور احمد انیس نے مولانا صلاح الدین احمد کی یاد میں مشہور کالم نویس جناب انتظار حسین کا ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ بزم اردو کے نگران ڈاکٹر ناصر احمد پردازی ایم اے پی ایچ ڈی نے اردو کو اس کا صحیح مقام دلانے کے متعلق مولانا صلاح الدین احمد مرحوم کی خدمات پر اپنا مقالہ پیش کیا جس میں انہوں نے مولانا کی نہایت قابل قدر سعی اور تعلیم الاسلام کالج سے ان کے خصوصی تعلق کا ذکر کرتے ہوئے کہا مولانا صلاح الدین احمد کی یاد ہر اس شخص کی دھڑکنوں میں شامل ہے جسے اردو اور اردو کے مقام سے دلچسپی ہے۔

بعد ازاں محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے نے اپنے مقالہ میں مولانا کے ساتھ اپنی بعض ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے اردو اور اردو ادب کی ترقی کے لئے مولانا کی بے لوث خدمات اور ان کے قابل ستائش کردار پر روشنی ڈالی۔ نیز بعض ایسے واقعات بیان کئے جو اس امر کے آئینہ دار تھے کہ وہ اردو کی ترقی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے دل سے معترف تھے۔ بعد ازاں جناب منور احمد انیس نے مولانا صلاح الدین احمد کے ایک ادبی شاہکار کے طور پر اس خطبہ کا مکمل متن پڑھ کر سنایا جو مولانا مرحوم نے ۹ رجون ۱۹۶۳ء کو تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد میں پڑھا تھا۔

آخر میں اس خصوصی نشست کے صدر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے حاضرین سے خطاب فرما کر مولانا صلاح الدین احمد مرحوم سے اپنے ذاتی مراسم کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا اور ان کے قابل ستائش کردار اور ان کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے ثابت کیا کہ مولانا صلاح الدین احمد اردو کے ایک بہت بلند پایہ ادیب اس کے ایک عظیم خدمت گزار، بہت مخلص شریف النفس اور کمال درجہ بے خوف نڈر اور بے باک انسان تھے۔ انہوں نے اردو کو اس کا صحیح مقام دلانے کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا اور پھر اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی پوری زندگی وقف کر دکھائی۔

"صاحب صدر کے خطاب کے بعد بزم اردو کی یہ خصوصی نشست کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔"

عرفان احمد معتمد بزم اردو
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

---

## درخواست دعا

میرے چچا مکرم کنیز محمد سعید صاحب عرصہ ڈیڑھ سال سے واقعہ پیٹ اور اسہال بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان کی بچی طاہرہ امۃ النصیر بخار یرقان ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے ہمدردی کی بحث قائم کرنے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ناصر احمد صدیقی دارالرحمت غربی ربوہ)

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴